بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون ۴۴۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے
جلد ۶۹/۳۴ ۔ ۵ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۶ تبوک ۱۳۵۹ ہش ۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۸۰ء ۔ نمبر ۲۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۴ ستمبر/تبوک۔ سیدنا و امامنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کے ذریعے کیلگری کینیڈا سے آمدہ ۱۰ ستمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے اس بابرکت دورہ کی تاریخی اور بے مثال کامیابیوں کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے اس دورے کی کامیابیوں میں بیش از بیش اضافہ فرماتا چلا جائے۔ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ سفر و حضر میں اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے الحمد للہ
احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

۔۔ عاجز کے والد محترم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب (ریٹائرڈ) واقف زندگی RHEMATIOD ARTHRITIS کی وجہ سے ۲ ماہ سے بیمار ہیں اور صاحب فراش ہیں۔ اب تکلیف زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم والد صاحب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین
حبیب الرحمٰن ساحر ربوہ

۔۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ قاضی محمد رشید صاحب مرحوم سابق وکیل المال تحریک جدید گذشتہ ایک ہفتہ سے شدید طور پر بیمار ہیں۔ نقاہت اور بے چینی بہت ہے۔ احباب جماعت والدہ صاحبہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔
مبارک احمد انصاری تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ارشادات عالیہ

ہمارا ایمان ہے کہ صراطِ مستقیم بغیر اتباع نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نہیں مل سکتا

حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اکمال دین ہو چکا ہے

"ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ہمارا اعتقاد جو اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں۔ جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالم گذران سے کوچ کرینگے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں۔ جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی۔ جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدائے تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔ اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائط اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے . . . . . . ہمارا اس بات پر بھی ایمان ہے۔ کہ ادنےٰ درجہ صراط مستقیم کا بھی بغیر اتباع ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ہرگز انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا۔ چہ جائیکہ راہ راست کے اعلیٰ مدارج بجز اقتدا اس امام الرسل کے حاصل ہو سکیں۔ کوئی مرتبہ شرف و کمال کا اور کوئی مقام عزت و قرب کا بجز سچی اور کامل متابعت اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ہم ہرگز حاصل کر ہی نہیں سکتے۔ ہمیں جو کچھ ملتا ہے ظلی اور طفیلی طور پر ملتا ہے۔ اور ہم اس بات پر بھی ایمان رکھتے ہیں کہ جو راستباز اور کامل لوگ شرف صحبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو کر تکمیل منازل سلوک کر چکے ہیں۔ ان کے کمالات کی نسبت بھی ہمارے کمالات اگر ہمیں حاصل ہوں بطور ظل کے واقع ہیں۔

(ازالہ اوہام ص ۶۹-۷۰)

افریقہ میں اساتذہ کیلئے

خدمت دین کا موقعہ

افریقہ میں ہمارے سیکنڈری سکولوں میں حساب کیمسٹری، فزکس، عربی اور اسلامیات کے اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔ ان مضامین میں ایم۔ اے، ایم ایس سی احباب جو اس خدمت کی سعادت حاصل کرنا چاہیں وہ دفتر وکالت تعلیم سے رابطہ قائم کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَمَنْ كَانَ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ سَيَغْلِبُ

جو خدائے برتر کا ہے وہ ضرور غالب آئے گا۔

اَلْمُبَارَزَةُ بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْإِسْلَامِ

(کفر و اسلام کی جنگ)

از مکرم محترم مظفر محمد ظفر صاحب ریٹائرڈ پروفیسر جامعہ احمدیہ

تحدی الکفر (کفر کا چیلنج)

اَلَا اَیُّہَا الْاِسْلَامُ اَلَا تَتَبَخْتَرِ
اے اسلام! تو ناز و ادا چھوڑ دے
وَلَا تَتَمَشَّ مِشْیَةَ الْمُتَکَبِّرِ
اور متکبرانہ چال نہ چل

فَمَا اَنْتَ اِلَّا مِثْلُ شَیْخٍ مُّفَنَّدٍ
تو ایک ایسے بڈھے کی طرح ہے جو حواس باختہ
ضَعِیْفٍ فَقِیْرٍ جَاہِلٍ وَّمُحَقَّرِ
ضعیف، فقیر، جاہل اور حقیر ہو

فَمَا لَکَ مِنْ اَرْضٍ وَّلَا لَکَ جَنَّةٌ
نہ تو تیرے پاس کوئی زمین ہے اور نہ ہی کوئی باغ
وَلَا لَکَ مِنْ حَوْضٍ وَّبِئْرٍ وَّجَعْفَرِ
حوض، کنواں یا نہر ہے

وَلَا لَکَ مِنْ مَّالٍ وَّلَا لَکَ عِزَّةٌ
نہ تیرے پاس مال ہے نہ عزت ہے
وَلَا لَکَ مِنْ حِزْبٍ مُّعِیْنٍ وَّنَاصِرِ
اور نہ ہی تیرا کوئی یار و مددگار ہے

وَلٰکِنَّنِیْ مِنْ فَضْلِ اَفْکَارِیَ الْعُلٰی
لیکن میں اپنے بلند پایہ نظریات کی بدولت
عَلَیْکَ یَقِیْنًا غَالِبٌ یَّا مُفَاخِرِیْ
یقیناً تجھ پر غالب ہوں اے میرے مقابل فخر کرنے والے!

اَلَمْ تَرَ قَدْ اُوْتِیْتُ عِزًّا وَّشَوْکَةً
کیا تو نے دیکھا نہیں کہ مجھے عزت و شوکت دی گئی ہے
وَاُوْتِیْتُ مِنْ مَّالٍ وَّوُلْدٍ مُّوَفَّرِ
اور مجھے مال اور اولاد کثرت سے دی گئی ہے

فَکَمْ لِیْ مِنْ اَرْضٍ وَّزَرْعٍ وَّجَنَّةٍ
دیکھو تو میرے پاس کتنی زمینیں کھیتیاں اور باغات ہیں
وَکَمْ لِیْ مِنْ حَوْضٍ وَّنَہْرٍ مُّفَجَّرِ
اور کتنے میرے حوض اور چلتی ہوئی نہریں ہیں

وَکَمْ لِیْ مِنْ قَصْرٍ مُّنِیْفٍ وَّنِفْضَةٍ
اور کتنی میرے پاس شاندار کوٹھیاں ہیں اور
وَکَمْ لِیْ مِنْ تِبْرٍ کَثِیْرٍ مُّقَنْطَرِ
کس قدر میرے پاس ڈھیروں ڈھیر سونا چاندی ہے

فَشَتَّانَ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ فِی الْعُلٰی
تیری اور میری بلندی میں بڑا فرق ہے
فَلَسْتَ عَلٰی ہَزْمِیْ وَقَتْلِیْ بِقَادِرِ
سو تو نے مجھے شکست دینے اور مجھے قتل کرنے پر قادر نہیں

تَعَالَ اِلَیَّ وَاتْرُکِ الدِّیْنَ یَا اَخِیْ
اے بھائی! تو دین اسلام کو چھوڑ اور میری طرف آ کر
وَکُنْ سَاہِمًا لِّیْ فِی الْعُلٰی وَالْمَفَاخِرِ
میری بلندی اور قابل رشک شان میں میرے ساتھ شریک ہو جا

وَاِنْ شِئْتَ حَرْبًا طَالِبَ الْمَوْتِ وَالرَّدٰی
لیکن اے موت اور ہلاکت کے طالب اگر تو مجھ سے جنگ ہی کرنا چاہتا ہے
فَبَارِزْ وَنَادِ مَنْ تُنَادِیْ لِیَنْصُرِ
تو میدان میں آ اور جسے چاہے اپنی مدد کیلئے بلا لے

الجواب من قبل الاسلام (اسلام کی طرف سے جواب)

اَیَا کُفْرُ مَہْلًا بَعْضَ ہٰذَا التَّکَبُّرِ
اے کفر! یہ تکبر جانے دے
وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ حَرْبًا فَشَمِّرِ
اور اگر تو نے جنگ کی ٹھانی ہے تو اپنی آستینیں چڑھا لے

اَغَرَّکَ مِنِّیْ اَنَّنِیْ فِیْ مَذَلَّةٍ
کیا تم میرے بارے میں اس لئے دھوکے میں ہو کہ آج میں ذلت میں ہوں
وَاَنْ قَدْ تَوَلَّتْ دَوْلَتِیْ مِثْلَ مُدْبِرِ
اور میری شان و شوکت کا زمانہ منہ پھیر گیا ہے

اَغَرَّکَ مِنِّیْ اَنَّنِیْ فِیْ مُصِیْبَةٍ
اور کیا تم اس لئے دھوکے میں ہو کہ آج میں مصیبت میں ہوں
وَاَنْ قَدْ جَفَتْنِیْ اُسْرَتِیْ وَعَشَائِرِیْ
اور میرے خاندان اور قبیلے نے مجھ سے جفا کی ہے

اَغَرَّکَ اَنَّکَ ذُوْ عِقَارٍ وَّجَنَّةٍ
کیا تم اس لئے مغرور ہو کہ تم جائیداد اور باغات والے ہو
وَاَنَّکَ ذُوْ مَالٍ کَثِیْرٍ مُّوَفَّرِ
اور بہت بڑے مالدار ہو

اَلَا، لَا وَکَلَّا اَنْتَ یَا غِرُّ مُخْطِئٌ
نہیں یہ بات ہرگز نہیں۔ اے نادان تو غلطی پر ہے
فَلَنْ یَّجْعَلَ اللّٰہُ السَّبِیْلَ لِکَافِرِ
اللہ تعالیٰ کبھی کسی کافر کو کامیابی کی راہ پر نہیں ڈالے گا

فَاِنِّیْ وَاِنْ کُنْتُ الضَّعِیْفَ لَقَادِرٌ
میں اگرچہ کمزور ہوں لیکن پھر بھی بفضل خدا
عَلٰی اَخْذِ کُلِّ مُعَانِدٍ مُّتَکَبِّرِ
ہر معاند اور متکبر کی گرفت پر قادر ہوں

فَکَمْ مِّنْ ضَعِیْفٍ سَلَّطَ اللّٰہُ ضُعْفَہٗ
کتنے ہی کمزور ہیں کہ جنکی کمزوری کو اللہ تعالیٰ نے
عَلٰی قُوَّةِ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ الْجَبَابِرِ
متکبروں اور جابروں کی طاقت پر غالب کر دیا

اِذَا مُسْلِمٌ یَّدْعُوْ اِلٰہَہٗ تَضَرُّعًا
جب مسلمان خدا تعالیٰ کو عاجزی سے پکارتا ہے
فَیُعْطٰی قُوَی لَیْثٍ وَّصَوْلَةَ حَیْدَرِ
تو اسے شیر کی سی طاقت اور حیدری حملہ عطا کیا جاتا ہے

وَمَنْ کَانَ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ سَیَغْلِبُ
سو جو خدائے برتر کا ہے وہ ضرور غالب آئیگا
عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّقَاہِرِ
ہر جبار، معاند اور قاہر پر

اِلَیْکَ فَاِنِّیْ لَسْتُ مِمَّنْ یَّہُوْلُہٗ
جاؤ جاؤ۔ میں اُن لوگوں میں سے نہیں ہوں جنہیں
شُرُوْعُ الرِّمَاحِ اَوْ وَمِیْضُ الْبَوَاتِرِ
نیزوں کا حرکت میں آنا اور تلواروں کی چمک ڈرا سکے

وَکَیْفَ اَخَافُ مِنْ عَدُوٍّ وَّاِنَّنِیْ
میں کسی دشمن سے کیونکر ڈر سکتا ہوں جبکہ
لَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ دِرْعِیْ وَمِغْفَرِیْ
مجھے معلوم ہے کہ خدا تعالیٰ میری زرہ اور خود ہے

فَیَا کُفْرُ دَعْ عَنْکَ الْفَخَارَ فَاِنَّہٗ
سو اے کفر! اس فخر کو جانے دے
لَقَدْ حَانَ وَقْتُ ہَوَانِکَ الْمُتَقَرَّرِ
تیری ذلت کا مقررہ وقت آ چکا ہے۔

اِذَا جَاءَ یَوْمُ اللّٰہِ تُہْلَکُ بَغْتَةً
جب خدا تعالیٰ کے عذاب کا دن آیا تو تو ناگہاں
وَتُصْلٰی بِنَارٍ قَدْ اُعِدَّتْ لِکَافِرِ
ہلاک کر دیا جائیگا اور ایسی آگ میں جلے گا جو کافر کیلئے تیار کی ہوئی

فَاِنْ کُنْتَ تَہْوٰی اَنْ تَعِیْشَ مُخَلَّدًا
اگر تو چاہتا ہے کہ دائمی زندگی پائے
فَاٰمِنْ بِخَیْرِ الْاَنْبِیَاءِ الْمُوَقَّرِ
تو صاحب عظمت سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلعم پر ایمان لا

وَدَعْ کُلَّ ہَدْیٍ بَعْدَ ہَدْیِ مُحَمَّدٍ
اور حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کی ہدایت کے بعد ہر روش چھوڑ دے
وَاَقْبِلْ اِلَی الْاِسْلَامِ تَنْجُ وَتُغْفَرِ
اور اسلام کی طرف متوجہ ہو تاکہ تو نجات پائے اور بخشا جائے

اِلٰہِیْ اِلٰہِیْ یَا اِلٰہَ مُحَمَّدٍ!
اے میرے اللہ! اے میرے اللہ! اے الٰہ محمد صلعم!!!
اَجِعْ اَصْلَ دِیْنِ الْکُفْرِ وَامْحُ وَدَبِّرِ
تو کفر کی بیخ کنی کر کے اسے مٹا دے

لَقَدْ جَاوَزَ الْمَاءُ الرُّءُوْسَ اِلٰہَنَا!
اے ہمارے خدا! اب تو پانی سر سے گزر چکا ہے
فَاِنْ کَانَ فِی الْاِسْلَامِ حَقٌّ فَاَظْہِرِ
اگر اسلام میں صداقت ہے تو اسے غلبہ عطا فرما

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی پردہ

مکرم رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ

اسلام ایک حسین اور پیارا مذہب ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کرتا ہے۔ معاشرہ کے ہر پہلو پر صحیح راہ نمائی کرتا ہے۔ اسلامی پردہ ہمارے معاشرت کا ایک بہت اہم مسئلہ ہے پردہ جو عورت کی عزت و ناموس، عفت و احصان اور پاکدامنی کا ضامن ہے۔ اسلام نے اس کی افادیت پر کافی روشنی ڈالی ہے اسلامی پردہ کو اختیار کرنے سے بےحیائی بےغیرتی۔ بے راہ روی اور فسق و فجور جیسی برائیوں سے بچنے کی ضمانت ملتی ہے۔

اسلامی پردہ سے مراد زندان اور جیل خانہ نہیں جس میں صنفِ نازک یعنی عورت کو قیدیوں کی طرح محبوس اور بند رکھا جائے اور اس طرح اپنے ہی ہاتھوں سے قوم و ملت کے آدھے حصہ کو اپاہج۔ مفلوج اور بیکار بنا دیا جائے۔

اسلام نے جو یہ حکم دیا ہے کہ مرد عورت سے اور عورت مرد سے پردہ کرے۔ اس سے غرض یہ ہے کہ نفسِ انسانی پھسلنے اور ٹھوکر کھانے کی حد سے بچا رہے۔ کیونکہ ابتداء میں اس کی یہی حالت ہوتی ہے کہ وہ بدی کی طرف جھکا پڑتا ہے اور ذرا سی بھی تحریک ہو تو بدی پر ایسے گرتا ہے جیسے کئی دنوں کا بھوکا آدمی کسی لذیذ کھانے پر۔ یہ انسان کا فرض ہے کہ اس کی اصلاح کرے۔

پردہ کا رواج کوئی آج شروع نہیں ہوا بلکہ

"دو ہزار سال قبل بھی پردہ کا رواج موجود تھا جیوش انسائیکلو پیڈیا میں ہے۔۔۔

"زمانہ قدیم سے پاکدامن اور باعصمت ہونے کے نشان کے طور پر شادی شدہ عورتیں اجنبیوں کے سامنے اپنا چہرہ نقاب سے ڈھانپ لیتی تھیں۔"

اسی طرح بائیبل کے بیان کے مطابق حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں عراق، شام اور عرب ممالک میں پردہ رائج تھا۔ اسی طرح یونان۔ روم اور چین کی تہذیبوں میں بھی پردہ کے رواج کے آثار ملتے ہیں۔ ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت عربوں میں پردہ کا رواج نہیں تھا۔ ابتداء اسلام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور مومنین کی بیویاں پردہ نہیں کرتی تھیں۔ پردہ کے احکام اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتے ہی پردہ کا رواج شروع ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ پردہ کے احکام کے بارے میں فرماتا ہے:۔

"وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ"

(سورۃ النور: ۳۱)

اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ بھی اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کیا کریں، سوائے اس کے جو آپ ہی آپ بے اختیار ظاہر ہوتی ہو اور اپنی اوڑھنیوں کو اپنے سینہ پر سے گزار کر اس کو ڈھانک کر پہنا کریں۔

سورۃ الاحزاب میں فرمایا:۔

"يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا"

(الاحزاب: ۸۹)

اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہہ دے کہ (جب وہ باہر نکلیں) اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں۔ یہ اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ان کو تکلیف نہ دی جائے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ وہ احکام ہیں جو پردہ کے بارے میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے صادر فرمائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پردے کے احکام کا اعلان فرمایا۔ اس طرح اسلام میں پردہ کا رواج شروع ہوا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پردہ ایک بڑی چادر سے کیا جاتا تھا۔ جس میں صرف آنکھوں کے سامنے کا حصہ کھلا رہتا اور باقی جسم کا تمام حصہ اس چادر میں چھپ جاتا۔

اس زمانہ کے حکم سے پردہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپؑ نے فرمایا۔

"شرعی پردہ یہی ہے کہ چادر کو حلقہ کے طور پر کر کے اپنے سر کے بالوں کو کچھ حصہ پیشانی اور ۔۔۔۔۔ کے ساتھ بالکل ڈھانک لیں اور ہر ایک زینت کا مقام ڈھانک لیں۔ مثلاً منہ پر اور گرد اس طرح پر چادر ہو (اس جگہ کے چہرہ کی شکل دکھا کر جن مقامات پر پردہ نہیں ہے ان کو کھلا رکھ کر باقی پردہ کا انداز دکھایا گیا ہے) اس قسم کے پردہ کو انگلستان کی عورتیں آسانی سے برداشت کر سکتی ہیں اور اس طرح پر سیر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔"

(ریویو آف ریلیجنز قادیان ۵ جنوری ۱۹۰۵)

زمانہ کے ساتھ ساتھ جہاں باقی چیزوں میں تغیر و تبدل ہوتا چلا گیا وہاں اس چادر نے جس سے پردہ کیا جاتا تھا۔ بتدریج برقعہ کی شکل اختیار کر لی تاکہ پردہ کرنے میں آسانی ہو اور سودا وغیرہ چلنے یا دوسرے امور سرانجام دینے سے بے پردگی نہ ہو اور اس برقعہ کو ایسی حیثیت دی گئی جو پردہ کے لئے چادر سے زیادہ بہتر تھی۔ پھر برقعہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا جو پردہ کے لحاظ سے زیادہ موزوں تھا اور چلنے پھرنے اور کام میں آسانی کے لحاظ سے زیادہ مفید سمجھا گیا۔ مروجہ برقعوں میں کسی کی تعیین کرنا کہ فلاں برقعہ صحیح اسلامی پردہ کے لئے اچھا ہے بہت ہی مشکل ہے کیونکہ فیشن روز بروز بدل رہا ہے۔ اگر آج ایک قسم کا برقعہ ہے تو کل کسی اور قسم کا برقعہ نکل آتا ہے اس فیشن پرستی کی وبا کسی معین نتیجہ میں پہنچنے میں حائل ہے تاہم حقیقت یہی ہے کہ جس برقعہ سے صحیح صحیح پردہ کا مقصد حاصل ہو جائے وہ صحیح اسلامی برقعہ ہوگا۔

حضرت سیدنا محمود فرماتے ہیں:۔

"یہ برقعہ جس کا آج کل رواج ہے صحابہؓ کے زمانہ میں نہیں تھا۔ اس وقت عورتیں چادر کے ذریعہ گھونگھٹ نکال لیا کرتی تھیں۔ جس طرح شریف زمیندار عورتوں میں آج کل بھی رواج ہے۔ چنانچہ ایک صحابیؓ ایک دفعہ کوفہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ پردہ کا ذکر آگیا۔ اس زمانہ میں برقعہ کی طرز کی کوئی نئی چیز نکلی تھی۔ وہ اس کا ذکر کرکے کہنے لگے کہ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس کا کوئی رواج نہیں تھا۔ اس زمانہ میں عورتیں چادر اوڑھ کر گھونگھٹ نکالا کرتی تھیں جیسے ہمارے ہاں سارا منہ چھپ جاتا تھا صرف آنکھیں کھلی رہتی تھیں۔ جیسے پرانے زمیندار خاندانوں میں اب تک گھونگھٹ کا رواج ہے۔ پس شریعت نے پردہ محض چادر اوڑھنے کا نام رکھا ہے اور اس میں بھی گھونگھٹ نکالنے پر زور دیا ہے ورنہ آنکھوں کو بند کرنا جائز نہیں یہ عورت پر ظلم ہے۔ اسی طرح عورت کو اپنے ساتھ لے کر بستر ملکیہ۔۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پردہ میں ہو سیر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ ......

پردہ کے یہ معنے نہیں کہ عورتوں کو گھروں میں بند کر کے بٹھا دو وہ سیر وغیرہ کے لئے جا سکتی ہیں ہاں گھروں کے قہقہے سننے منع ہیں۔ لیکن اگر دوسروں سے وہ کوئی ضروری بات کریں تو یہ جائز ہے۔ مثلاً اگر وہ ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیں تو بیشک کریں۔ یا فرض کرو کوئی مقدمہ ہو گیا ہے اور عورت کسی وکیل سے بات کرنا چاہتی ہے تو بیشک کرے۔ اسی طرح اگر کسی جلسہ میں کوئی ایسی تقریر کرنی پڑے جو مرد نہیں کر سکتا تو عورت تقریر بھی کر سکتی ہے حضرت عائشہ رضی کے متعلق تو یہاں تک ثابت ہے کہ آپ رضی مردوں کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں سنایا کرتی تھیں۔ بلکہ خود لڑائی کا بھی ایک دفعہ آپ رضی نے کمان کی رجنگ جمل پر آپ رضی نے اونٹ پر بیٹھ کر سارے لشکر کی کمان کی تھی۔ پس یہ تمام چیزیں جائز ہیں۔ جو چیز منع ہے وہ یہ ہے کہ عورت کھلے منہ پھرے اور مردوں سے اختلاط کرے ہاں اگر وہ گھونگھٹ نکال لے اور آنکھ سے رستہ وغیرہ دیکھے تو یہ جائز ہے۔ لیکن منہ سے کپڑا اٹھا دینا یا مکسڈ پارٹیوں میں جانا جب کہ ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں اور ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں یہ ناجائز ہے اسی طرح عورت کا مردوں کو شعر گا گا کر سنانا بھی ناجائز ہے کیونکہ یہ ایک لغو فعل ہے۔"

(الفضل ۲۷ جون ۱۹۵۹ء)

بعض لوگ اسلامی پردہ پر اعتراض کرتے ہیں کہ پردہ سے عورتیں بیمار ہوتی ہیں اور ان کو گھروں میں بند رکھا جاتا ہے اور وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتیں۔ ان کا یہ اعتراض بالکل غلط ہے۔ پردہ سے عورتوں کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا جیسا کہ چودہ سو سال سے مسلمان عورتیں پردہ کرتی چلی آ رہی ہیں۔ پردہ کی وجہ سے نہ وہ بیمار رہتی ہیں اور نہ ہی کمزور۔ دوسرے اسلام نے عورتوں کو گھروں سے نکلنے سے نہیں روکا۔ اور جائز ضرورت کے تحت باہر جا سکتی ہیں۔ تعلیم وغیرہ کے لئے سیر کے لئے بشرطیکہ محرم مرد ان کے ساتھ ہوں اور وہ پردہ کی پوری پابندی کریں۔

حضور فرماتے ہیں:۔

"اسلامی پردہ سے یہ ہرگز مراد نہیں کہ عورت جیل خانہ کی طرح بند رکھی جائے۔ قرآن شریف کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں ستر کریں۔ وہ غیر مرد کو نہ دیکھیں جن عورتوں کو باہر جانے کی ضرورت تمدنی امور کے لئے پڑے ان کو گھر سے باہر نکلنا منع نہیں ہے وہ بیشک جائیں لیکن نظر کا پردہ ضروری ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۴۳)

اسی طرح حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ان لوگوں کا جواب دیتے ہوئے جو آج کل پردہ پر حملہ کرتے ہیں اور اعتراض کرتے ہیں، فرماتے ہیں:۔

"یہ لوگ نہیں جانتے کہ اسلامی پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے۔ کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکیں۔ جب پردہ ہو گا ٹھوکر سے بچیں گے۔ ایک منصف مزاج کہہ سکتا ہے کہ ایسے لوگوں میں جہاں غیر مرد و عورت بلا تامل اور بے محابا مل سکیں، سیریں کریں کیونکر جذبات نفس سے اضطراراً ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ بسا اوقات سننے اور دیکھنے میں آتا ہے کہ ایسی قومیں غیر مرد اور عورت کے ایک مکان میں تنہا رہنے کو حالانکہ دروازہ بھی بند ہو کوئی عیب نہیں سمجھتیں یہ گویا تہذیب ہے۔ انہی بد نتائج کو روکنے کے لئے شارع اسلام نے وہ باتیں کرنے کی اجازت ہی نہ دی جو کسی کی ٹھوکر کا باعث ہوں۔ ایسے موقع پر یہ کہہ دیا کہ جہاں اس طرح غیر محرم مرد و عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے ان ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے۔ بعض جگہ بالکل قابل شرم طوائف خانہ زندگی بسر کی جا رہی ہے۔ یہ انہی تعلیمات کا نتیجہ ہے اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو۔ لیکن اگر حفاظت نہ کرو اور یہ سمجھ کر رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہو گی۔ اسلامی تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے جس نے مرد و عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی جس کے باعث یورپ نے آئے دن کی خانہ جنگیاں اور خودکشیاں دیکھیں۔ بعض شریف عورتوں کا طوائف خانہ زندگی بسر کرنا ایک عملی نتیجہ اسی اجازت کا ہے جو غیر عورت کو دیکھنے کے لئے دی گئی۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۴)

پھر یہ بھی اعتراض کیا جاتا ہے کہ پردہ کی وجہ سے عورتیں ترقی نہیں کرتیں؟ اس بارے میں حضرت سیدنا فرماتے ہیں:۔

"یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پردہ کی وجہ سے عورتیں ترقی نہیں کر سکتیں ان کی صحت خراب رہتی ہے۔ مگر یہ بالکل غلط ہے وہ عورتیں جو بالکل بے پردہ پھرتی ہیں۔ وہ کیا کر رہی ہیں جو پردہ کرنے والی نہیں کر سکتیں۔ جس وقت عورتیں اسلام کے احکام کے مطابق پردہ کرتی تھیں اس وقت ان کی صحتیں بھی اچھی تھیں اور وہ جنگوں میں بھی شامل ہوتی تھیں اور دشمن کو مارتی بھی تھیں مگر اب بے نقاب پھرنے والی عورتیں کچھ بھی نہیں کر رہی ہیں۔"

(تفسیر کبیر صفحہ ۳۰۶)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے فرماتے ہیں:۔

"کچھ عرصہ ہوا میں نے جماعت کے دوستوں کو اخبار الفضل کے ایک نوٹ کے ذریعہ بے پردگی کے رجحان کے خلاف نصیحت کی تھی۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالے کے ایک خطبہ جمعہ کی طرف توجہ دلا کر جماعت کے افراد اور جماعت کے ذمہ دار کارکنوں کو ہوشیار کیا تھا کہ وہ بے پردگی کے رجحان کا سختی کے ساتھ مقابلہ کریں اور احمدیہ جماعت کی جو عورتیں اور جو لڑکیاں ماحول کے خراب اثرات کے نتیجہ میں بے پردگی کی طرف غلط رجحان پیدا کر رہی ہیں (اور خدا کے فضل سے ابھی تک ان کی تعداد تھوڑی ہے) ان کے خلاف ابتدائی انتباہ کے بعد سخت ایکشن لیا جائے۔"

(الفضل مورخہ ۱۶/۹/۶۲)

(باقی)

"قائدین اضلاع توجہ فرمائیں"

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ منعقدہ ۷، ۸، ۹ رنومبر ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر جن اضلاع کی مجالس اطفال کی نمائندگی سو فیصد ہو گی ان کے اسماء الفضل اور تشحیذ الاذہان میں شائع کئے جائیں گے۔

قائدین اضلاع اجتماع میں سو فیصد مجالس اطفال کی نمائندگی کی کوشش فرمائیں۔

(مہتمم اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سویڈن میں عید الفطر کی تقریب

باہمی اسلامی اخوت کا مظاہرہ، متعدد غیر ملکی مسلمانوں کی شرکت، عید ملن پارٹی

حضور ایدہ اللہ کا روح پرور پیغام

(مکرم حامد کریم صاحب نائب امام مسجد ناصر۔ گوتھن برگ (سویڈن)

۱۲ اگست منگل کے روز جماعت احمدیہ سویڈن کے احباب نے ۹ بجے صبح مسجد ناصر گوتھن برگ میں نماز ادا کی۔ عید کی اطلاع تمام احمدی احباب اور متعدد غیر ملکی مسلمان دوستوں کو پہلے سے دی گئی۔ تمام احباب وقت مقررہ پر مسجد میں تشریف لائے۔

ٹھیک نو بجے مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب مبلغ انچارج سویڈن کی اقتداء میں احباب نے نماز عید ادا کی۔ نماز کے بعد آپ نے ایک بصیرت افروز خطبہ دیا جس میں رمضان المبارک کی برکات و فضائل اور غرباء کی مدد کرنے اور عبادات کو متواتر اور مسلسل کرنے کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔ اس دوران مسجد کا سارا حصہ احباب اور مستورات سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ الحمد للہ

آپ نے یہ خطبہ انگریزی زبان میں دیا۔ کیونکہ مختلف ملکوں سے احباب تشریف رکھتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال عید کا اجتماع نہایت کامیاب رہا۔ کیونکہ متعدد غیر ملکی مسلمان اور بعض غیر مسلم احباب بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔

جن ملکوں سے احباب نے اس میں شرکت کی ان میں کثرت یوگوسلاوین احمدی اور دوسرے مسلمان دوستوں کی تھی علاوہ ازیں تھائی لینڈ کے پانچ مسلمان احباب گوتھن برگ سے ۱۰۰ کلو میٹر سفر کر کے بذریعہ کار تشریف لائے تھے ان کے علاوہ ٹیونس کے احباب۔ پھر سویڈش احمدی اور غیر مسلم مرد و زن بھی کافی تعداد میں تشریف لائے انڈین اور پاکستانی دوستوں کی بھی خاصی تعداد شامل ہوئی۔ گویا کئی ملکوں کے مسلمان احباب کا اجتماع دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو "اُمّۃً واحدۃً" قرار دے کر سب رنگ و نسل کو ختم کر دیا اور سب کو بھائی چارے کی لڑی میں پرو دیا۔

عید کی نماز اور خطبہ سے فارغ ہو کر سب احباب نے عالم اسلام کے اتحاد اور کامیابی کے لئے دعائیں کیں۔ بعدہٗ تمام احباب نے آپس میں معانقے اور مصافحے کئے یہ منظر بھی بہت روح پرور تھا ایک دوسرے سے تعارف حاصل کرنے کا ایک بہت عمدہ موقع اللہ تعالیٰ نے عید کی تقریب کی صورت میں مہیا فرما دیا۔

سب احباب ایک دوسرے سے مل کر "عید مبارک" بانٹ رہے تھے اور خوشی سے اچھل رہے تھے۔ ہماری بہنیں آپس میں عید مل رہی تھیں۔ عید کے موقع پر ناروے سے بھی دو احمدی خاندان شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔

عید کا دوسرا اجتماع سویڈن کے دوسرے بڑے شہر "مالمو" جو یہاں سے تین سو کلو میٹر دور واقع ہے منعقد ہوا۔ وہاں تمام احمدی احباب نے اکٹھے ہو کر ایک احمدی دوست کے گھر نماز عید ادا کی۔ مکرم عبدالرؤف خان صاحب نے عید پڑھائی اور خطبہ دیا۔ نماز کے بعد چائے اور لوازمات سے تواضع کی گئی

عید ملن پارٹی

مسجد ناصر میں حسب سابق امسال بھی عید کی نماز وغیرہ سے فراغت کے بعد مسجد کے ایک ہال میں مردوں کے لئے اور دوسرے ہال میں عورتوں کے لئے پردہ کے تحت دعوتِ عید کا انتظام کیا گیا۔ تقریباً تمام احمدی احباب اپنے اپنے گھروں سے مختلف کھانے کی اشیاء خود تیار کر کے لائے تھے۔

ہمارے غیر ملکی بھائیوں کے لئے ان میں سے بعض چیزیں مرچ مصالحوں کی وجہ سے زیادہ تیز تھیں پھر بھی انہوں نے کافی لطف اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ دعوت نہایت کامیاب رہی اس موقع پر تعاون کرنے پر خاکسار مشن کی طرف سے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے عید مبارک کا تار۔

عید الفطر سے دو روز قبل لندن سے ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ نے تمام احباب سویڈن کو اس خوشی کی تقریب پر بذریعہ تار عید مبارک کا تحفہ بھجوایا تھا۔ تار کے الفاظ حسب ذیل تھے۔

"السلام علیکم۔ آپ کو اور تمام جماعت کو عید مبارک۔ خدا تعالیٰ آپ سب کو حقیقی خوشی و مسرت نصیب کرے اور اپنی بے پایہ رحمت و فضل سے برکت بخشے۔"

مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے عید کے موقع پر حضور کا عید مبارک کا تحفہ جب احباب تک پہنچایا تو سب کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو لمبی صحت اور کام کرنے والی زندگی عطا کرے [illegible] کہ اس بابرکت سفر میں کامیابیاں عطا کرے۔ آمین

مکرم نائب وکیل التبشیر کی طرف سے عید مبارک کا خط۔

عید کے موقع پر مکرم قائمقام وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے بھی مبارکباد کا خط موصول ہوا۔

"خدا تعالیٰ کے فضل سے رمضان کا مبارک مہینہ اب قریب الاختتام ہے اور عید الفطر کے قریب قریب آپ کو یہ خط ملے گا۔

میری طرف سے اور سارے دفتر کی طرف سے آپ کو عید مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ عید بہت ہی بابرکت کرے۔ اور آپ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کو خدمتِ دین کے بیش از پیش مواقع عطا کرے۔"

(نائب وکیل التبشیر)

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حقیقی عید کا دن نصیب کرے جب کہ اسلام کا جھنڈا ساری دنیا پر غالب آ جائے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہو یعنی اسلام۔

اللہ تعالیٰ وہ دن جلد تر لائے۔ آمین اللھم آمین۔

درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی مستری نور محمد صاحب پروپرائٹر علیم سائیکل ورکس کالج روڈ ربوہ دو تین دن سے اپنڈکس کی شدید تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں جہاں اپریشن متوقع ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(مستری محمد عبد اللہ نلکا ساز رحمت بازار۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عہدہ داران الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ

محترم پرنسپل صاحب نے الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کے سال ۶۰-۱۳۵۹ہش ؍ ۸۱-۱۹۸۰ء کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ داروں کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں صحیح معنوں میں خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نائب الرئیس:۔	مکرم اظہر احمد صاحب	درجہ خامسہ
الامین:۔	مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب	" رابعہ
نائب الامین الاوّل:۔	" صالح احمد صاحب	" ثالثہ
" الثانی:۔	" ظفر اللہ خان طاہر صاحب	" ثانیہ
مساعد التحریر:۔	" عبدالسمیع خان صاحب	" خامسہ

(الرئیس للجمعیۃ العلمیۃ)

زعماء انصار اللہ کرام

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع ماہ اکتوبر کے اختتام پر منعقد ہو رہا ہے۔ زعماء کرام اپنی مجالس کا سالانہ بجٹ سو فیصد ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ ستمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "توضیح مرام" مقرر ہے اور ماہ اکتوبر میں "لیکچر سیالکوٹ" مقرر ہے خدام اس کا مطالعہ فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ جنت بی بی صاحبہ ربوہ میں ۲۳؍ اگست بروز ہفتہ رات ۹ بجے صرف چار یوم بیمار رہ کر بعمر ۸۰ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ بہت خوش اخلاق اور ملنسار، مہمان نواز اور ہر ایک کے ساتھ محبت سے پیش آنے والی خاتون تھیں۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے ۲۳ پوتے پوتیاں اور ایک بیٹی پانچ نواسے اور نواسیاں چھوڑے ہیں۔

۲۴؍ اگست بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم صوفی غلام محمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(مرزا نذیر احمد دار العلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ)

بقیہ:۔ لئے بابرکت وجود بنائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی
تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر)

انصار اللہ کا تیئسواں سالانہ مرکزی اجتماع

انصار اللہ کا تیئسواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۳۱؍ اخاء/ اکتوبر یکم، ۲؍ نومبر/نبوت ۱۹۸۰ء/ ۱۳۵۹ہش بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس اجتماع کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ زعماء اعلیٰ/ زعماء زیادہ سے زیادہ اراکین کو شامل کرنے کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری والدہ محترمہ امۃ اللطیف اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب سیال پندرہ دن سے بعارضہ بخار سے بیمار ہیں بخار ایک دن بھی نہیں اترا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین (امۃ النصیر سیال دار الرحمت غربی الف ربوہ)

(۲) خاکسار کی بچی کو چار پانچ روز سے بہت شدید بخار رہے حالت زیادہ خراب ہو گئی تھی لیکن اب بخار کافی حد تک اتر چکا ہے لیکن کمزوری بے حد ہے۔

احباب جماعت سے عاجزانہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ (شیخ محمود احمد سعید ربوہ)

(۳) میرے خالو جان مکرم محمد شریف صاحب مقیم فیکٹری ایریا ربوہ طویل عرصہ سے شوگر کی زیادتی کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب کرام ان کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

(منور احمد شاہد کھوکھر دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

(۴) میرے عزیز بھائی رانا مظہر الحق صاحب مغربی جرمنی (نیورنبرگ) میں بسلسلہ روزگار قیام پذیر ہیں ان کے دو مخلص احمدی دوست مکرم سید کلیم احمد شاہ صاحب اور مکرم ملک نجاح الدین صاحب رشدی بیمار ہیں ہر دو کی صحت یابی اور تینوں کے روزگار میں برکت کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(حبیب اللہ خان رانا پسرور ضلع سیالکوٹ)

(۵) آج کل گوناگوں پریشانیوں اور مشکلات میں پریشان ہوں نیز مقدمات کے سلسلہ میں خاصا مقروض ہو گیا ہوں۔ بزرگان و احباب جماعت سے پریشانیوں، مشکلات کی دوری اور جلد از جلد قرض سے سبکدوشی کی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد ظہیر الدین احمد جی ائی ایسی بک سٹال لاہور)

(۶) مکرمی محترمی عبد الغفار صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا شہر تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم سید محمود جنود اللہ صاحب ابن مکرم ڈاکٹر حاجی جنود اللہ صاحب مرحوم نے اپنے پہلے بیٹے کی پیدائش کی خوشی میں تعمیر مساجد کے لئے مبلغ -/۱۰۰ روپے بھجوائے اور بچے کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔

(۷) مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب ظفر بک ڈپو سرگودھا نے بھی اپنے پہلے بچے کی پیدائش کی خوشی میں مبلغ -/۵۰ روپے برائے تعمیر مساجد بھجوائے ہیں اور درخواست دعا کی ہے۔ قارئین الفضل سے ہر دو عزیزان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو صحت و سلامتی والی اور کام کرنے والی طویل عمر سے نوازے اور خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین اور سلسلہ کے وجود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۲)

مکرم	سید محمد احمد صاحب	نیلا گنبد لاہور	-/۱۰	روپے
	انشاء اللہ خان صاحب	ماڈل ٹاؤن لاہور	-/۱۰	"
محترمہ	بیگم ڈاکٹر اختر محمود صاحب	"	-/۵۰	"
"	سلیمان اختر صاحب	"	-/۱۰	"
"	امۃ الحفیظ اہلیہ عزیز اللہ صاحب	"	-/۵۰	"
"	امۃ الحفیظ بیگم بنت خالد سیف اللہ صاحب	"	-/۲۰	"
"	ملک حفیظ اللہ صاحب	ٹاؤن شپ لاہور	-/۱۰	"
"	عبد اللطیف انور صاحب	" "	-/۲۵	"
"	رفیع احمد صاحب	" "	-/۲۵۰	"
"	میاں شریف احمد صاحب	شمالی چھاؤنی لاہور	-/۱۰	"
"	محمد امجد صاحب	فیکٹری ایریا لاہور	-/۱۰	"
"	محمد امین بٹ صاحب	" "	-/۱۰	"
"	نور احمد صاحب	" "	-/۱۰	"
محترمہ	زہرہ بیگم صاحبہ	ماڈل ٹاؤن لاہور	-/۱۰	"
مکرم	سید ارشاد علی صاحب	" "	-/۳۰	"
"	عبد الرحمان صاحب شاہجہان پوری	" "	-/۳۰	"
"	چوہدری عبد الحمید صاحب	" "	-/۳۰	"
"	شیخ نعیم احمد صاحب	سلطانپورہ لاہور	-/۲۳	"
"	مبارک محمود صاحب	نیلا گنبد لاہور	-/۱۰	"
"	میاں محمد شریف صاحب	"	-/۱۰	"
محترمہ	نسیم فرحت صاحبہ	"	-/۳۹	"
"	مسز سکینہ قاضی صاحبہ	پرانی انارکلی لاہور	-/۵۰	"
"	حقانی صاحبہ	"	-/۱۰	"
مکرم	شیخ رفیق احمد صاحب	دار الذکر لاہور	-/۲۰	"
"	ابراہیم نصر اللہ درانی صاحب	"	-/۱۰	"
"	رانا عبد الرؤف خانصاحب	"	-/۱۰	"
"	لطف المنان صاحب	"	-/۱۰	"
محترمہ	محمودہ بیگم صاحبہ	"	-/۳۰	"
مکرم	نسیم صاحبہ	"	-/۱۰	"
"	میاں عبد الحکیم صاحب	مغلپورہ لاہور	-/۳۵	"
محترمہ	اہلیہ مرحومہ محمد نسیم صاحب	"	-/۲۵	"
مکرم	ملک منور جاوید صاحب	"	-/۲۰	"
محترمہ	سلمیٰ جاوید اہلیہ ملک منور جاوید صاحب	"	-/۳۰	"
مکرم	عبد الرؤف طارق صاحب	"	-/۱۰	"
"	ظفر احمد میر صاحب	"	-/۵۰	"
"	چوہدری اے وحید سلیم صاحب	محمد نگر لاہور	-/۲۰	"
"	قریشی محمد صادق صاحب	"	-/۱۰۰	"
"	چوہدری فتح محمد صاحب	"	-/۱۵	"
محترمہ	لبنیٰ منہاس صاحبہ	گلبرگ لاہور	-/۳۰	"
مکرم	ملک محمد انور صاحب	شمالی چھاؤنی لاہور	-/۱۰	"
محترمہ	فوزیہ یاسمین صاحبہ	جنوبی " "	-/۵۰	"
"	ثمرہ کھوکھر صاحبہ	" " "	-/۵۰	"
"	بلقیس بیگم اہلیہ اخوند فیاض صاحب	" "	-/۲۰	"
"	شہزادی بلقیس منان صاحبہ	" "	-/۱۰	"

رسوم:- محترمہ خیر النساء اہلیہ چوہدری صفدر علی صاحب جنوبی چھاؤنی لاہور -/۱۰۰ روپے
مکرم غلام رسول اعجاز صاحب گوجر خان باغبانپورہ لاہور -/۱۱ "

(باقی)

یومِ دفاعِ پاکستان کے موقع پر باسکٹ بال کا شاندار نمائشی میچ

فضل عمر باسکٹ بال ایسوسی ایشن ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۶ ستمبر کو یوم دفاع پاکستان کی تقریبات کے سلسلہ میں باسکٹ بال کا ایک نمائشی میچ منعقد ہوا یہ میچ ۵/۱ بجے شام تعلیم الاسلام کالج کے سامنے والی باسکٹ بال گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔ اس میچ میں حصہ لینے والی ٹیموں کے نام اس دن کی مناسبت سے اس شہر سے تعلق رکھنے والے مادرِ وطن کے دو ہونہار اور بہادر سپوت فلائنگ آفیسر ابرار احمد شہید اور میجر انصر احمد شہید کے نام کی یاد تازہ کرنے کے لئے ان کے ناموں پر رکھے گئے میچ کے آغاز پر اس میچ کے مہمان خصوصی جناب پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب کا دونوں ٹیموں سے تعارف کروایا گیا۔ دونوں ٹیموں نے بڑے جوش و خروش اور عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور میجر انصر احمد شہید کی ٹیم نے ۲۵ پوائنٹس کے مقابلہ میں ۴۵ پوائنٹس حاصل کر کے یہ میچ جیت لیا۔ میچ کے اختتام پر تقسیم انعامات کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جو ایک کھلاڑی حافظ مسعود اقبال نے کی۔ ازاں بعد محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خانصاحب نے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ ہم صدر صاحب عمومی ربوہ محترم مولوی خورشید احمد صاحب کے شکر گزار ہیں جنہوں نے کھلاڑیوں کے لئے انعامات کا انتظام فرمایا۔

مندرجہ ذیل کھلاڑیوں نے میچ میں حصہ لیا۔

میجر انصر احمد شہید ٹیم: حافظ مسعود اقبال (کیپٹن)، اظہار احمد، امجد محمود، مبارک احمد، قمر احمد عطاء، طاہر محمود، ہارون رشید، نعیم مصطفےٰ، محمود اقبال، منور احمد۔

فلائنگ آفیسر ابرار احمد شہید ٹیم: ادریس احمد (کیپٹن) سرور مصطفےٰ، وسیم بٹ، رشید چوہدری، وحید احمد، نصیر احمد، ثاقب مسعود، عدیل مصطفےٰ، محمد ارشد، ظفر مصطفےٰ۔

(محمد اسلم شاد منگلا سیکرٹری فضلِ عمر باسکٹ بال ایسوسی ایشن ربوہ)

مطالعہ کتب لجنات

لجنات کے مطالعہ کے لئے ماہ ستمبر اکتوبر ۱۹۸۰ء میں کتاب "الوصیت" یا دافع البلاء رکھی گئی ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

"مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ہے۔ بعد میں پہنچنے والی تجاویز پر غور نہیں ہو سکے گا۔"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان سولہویں فضل عمر درس القرآن کلاس

۱۳۵۹ ہش

۱۹۸۰ء

مرکز سلسلہ ربوہ میں امسال سولہویں فضل عمر درس القرآن کلاس جو کہ ۲۳ جون تا ۸ جولائی ۱۹۸۰ء منعقد ہوئی اور جس میں قریباً دو ہزار سے زائد طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ اس کا نتیجہ مرتب کر لیا گیا ہے۔ حسب قواعد امتحان میں ۳۳ نمبر حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو کامیاب قرار دیا گیا۔ تاہم قرآن کریم میں پچاس فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری تھا۔ ربوہ اور بیرون ربوہ سے کلاس کے ہر سہ معیاروں میں اوّل دوم اور سوم آنے والوں کے اسماء درج ذیل ہیں۔

طلباء معیار اوّل ربوہ و بیرون ربوہ

(اس معیار میں چونکہ کُل ۲۲ طلباء شامل ہوئے اس لئے امتیازی پوزیشنوں کے لئے جملہ طلباء کو ملا دیا گیا ہے)

اوّل۔ رول نمبر ۴ عمر حیات صاحب ربوہ 96/100
دوم۔ رول نمبر ۵۰۶ محمد احمد صاحب اشرف ماڈل ٹاؤن لاہور 94/100
سوم۔ رول نمبر ۵۰۹۔ آفتاب احمد جمال کوئٹہ 88/100

طلباء معیار دوم ربوہ

اوّل۔ رول نمبر ۱۰۲۔ منصور احمد انجم دار الصدر جنوبی ربوہ 90/100
دوم۔ رول نمبر ۱۹۱۔ مظفر منصور احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ 85/100
سوم۔ رول نمبر ۱۰۸۔ بشیر احمد صاحب قادیانی محلہ دار الصدر شرقی ربوہ 84/100

طلباء معیار دوم بیرون ربوہ

اوّل۔ رول نمبر ۶۱۲ محمد یعقوب صاحب چک ۱۸۹ حاصل پور بہاولپور 88/100
دوم رول نمبر ۶۵۴ منصور احمد صاحب کراچی 87/100
سوم رول نمبر ۶۶۵ محمد لطیف صاحب کنری سندھ 85/100

طلباء معیار سوم از ربوہ

اوّل رول نمبر ۴۲۲ محمد ظفر اللہ صاحب محلہ دار الصدر ربوہ 95/100
دوم رول ۲۴۳ اکبر احمد صاحب محلہ دار العلوم ربوہ 94/100
سوم۔ رول نمبر ۱۵۵۸ محمد عبد الصمد صاحب محلہ دار البرکات ربوہ 92/100

طلباء معیار سوم بیرون ربوہ

اوّل۔ رول نمبر ۹۲۴۔ محمد محمود صاحب ساہی وال 97/100
دوم رول نمبر ۹۸۰ محمد عبد السلام صاحب کوئٹہ 93/100
سوم رول نمبر ۹۶۸ حامد احمد صاحب پشاور 92/100

طالبات معیار اوّل از ربوہ

اوّل۔ رول نمبر ۶ امۃ الباسط بشریٰ صاحبہ محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ 95/100
دوم۔ رول نمبر ۷۱ ساجدہ اسمٰعیل صاحبہ محلہ دار الصدر شرقی ربوہ 92/100
سوم۱۔ رول نمبر ۲۸ فرحت تنویر صاحبہ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ 88/100
سوم۲ رول نمبر ۔ راشدہ اشرف صاحبہ محلہ دار الصدر شرقی ربوہ 88/100

طالبات معیار اوّل بیرون ربوہ

اوّل۔ رول نمبر ۷۷ شاہدہ نسرین دھیر کے کلاں ضلع گجرات 93/100
دوم رول نمبر ۹۲ رفعت شاہانہ صاحبہ لاہور 89/100
سوم رول نمبر ۸۶ مسرت حفیظ صاحبہ ڈیرہ غازی خان 88/100

طالبات معیار دوم از ربوہ

اوّل۔ رول نمبر ۲۲۶۔ زکیہ حمید صاحبہ دار الرحمت غربی ربوہ 96/100
دوم۔ رول نمبر ۱۶۴۔ ثمینہ صفورہ صاحبہ دار الصدر شرقی ربوہ 94/100
سوم۔ رول نمبر ۲۴۰۔ فوزیہ اختر صاحبہ محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ 93/100

طالبات معیار دوم بیرون ربوہ

اوّل۔ رول نمبر ۵۰۷ نصرت اکرم صاحبہ محمد نگر لاہور 95/100
دوم۔ رول نمبر ۴۳۴ بشریٰ نسرین صاحبہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ 94/100
سوم۔ رول نمبر ۵۲۲ عاطفہ میر صاحبہ گوجرانوالہ 93/100

طالبات معیار سوم از ربوہ

اوّل۔ رول نمبر ۳۵۴ امۃ الشکور ربوہ 92/100
دوم۔ رول نمبر ۳۰۴ نسرین اختر صاحبہ دار الصدر شمالی الف 90/100
سوم۔ رول نمبر ۳۵۲ آمنہ مبارکہ صاحبہ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ 88/100

طالبات معیار سوم بیرون ربوہ

اوّل۔ رول ۹۲۳ نصرت پروین صاحبہ گجرات 89/100
دوم رول نمبر ۹۰۶ مسرت جہاں شاہدرہ ٹاؤن لاہور 81/100
سوم رول نمبر ۹۹۷ روبینہ صدیقہ صاحبہ سرگودھا شہر 79/100

کامیاب ہونے والے طلباء کی سندات بذریعہ امیر یا صدر جماعت کو بھجوائی جا رہی ہیں۔ طلباء اپنی جماعت کے امیر یا صدر صاحب سے رابطہ پیدا کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

یہی وقت خدمت گزاری کا ہے

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آ جائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے ایک پیسے کے برابر بھی نہیں ہوگا۔"

(اشتہار تبلیغ ہدایت)

کیا آپ نے چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیا ہے؟

(ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ضروری تصحیح

اخبار الفضل مجریہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۰ء کے صفحہ ۵ پر ایک مضمون بعنوان "گیمبیا کا ایک مخلص نوجوان۔ لیمن ولی انجائے" شائع ہوا ہے۔ اس مضمون پر سہو کتابت کی وجہ سے مضمون نگار کا نام شائع نہیں ہوا۔ یہ مضمون محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل کا تحریر کردہ ہے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے گیمبیا میں پہلا احمدیہ مشن قائم کرنے کا شرف حاصل ہوا مرحوم لیمن ولی انجائے آپ کے ابتدائی معاونین میں سے تھے۔

ادارہ الفضل اس سہو پر معذرت خواہ ہے۔